
# 460



45:سورۃ الجاثیہ

| ترتیبِ تلاوت | نام سورہ | مکی / مدنی | تعداد رکوع | آیات | پارہ شمار | نام پارہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 45 | سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَة | مکی | 4 | 37 | 25 | اِلَيۡهِ يُرَدُّ |

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں مشرکین کو یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی طرف سے نازل کردہ ہے جو بہت حکمت والا ہے۔ آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانیوں کے حوالے سے دعوت توحید اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کی یاد دہانی۔ منکرین کو انتباہ کہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں ان کے جھوٹے معبود ان کے کوئی کام نہ آسکیں گے۔ اہل ایمان کو ہدایت کہ منکرین قیامت سے درگزر کریں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ حا، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٣﴾ حقیقت یہ ہے کہ ایمان رکھنے والوں کے لئے آسمانوں اور زمین میں معرفت حق کی بے شمار نشانیاں ہیں وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿٤﴾ نیز خود تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنہیں اس نے زمین میں پھیلا رکھا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٥﴾ اسی طرح رات

اور دن کے آگے پیچھے آتے رہنے میں اور اس ذریعہ رزق بارش میں جسے وہ آسمان سے برساتا ہے، جس سے زمین مردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ ہو جاتی ہے اور ہواؤں کی بدلتی ہوئی گردش میں، عقل و شعور رکھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَیۡکَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰهِ وَ اٰیٰتِهٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے ٹھیک ٹھیک بیان کر رہے ہیں، اب اللہ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے جس پر یہ لوگ ایمان لائیں گے وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ۙ﴿۷﴾ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰی عَلَیۡهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡهَا ۚ تباہی ہے ہر اس جھوٹے گنہگار شخص کے لئے کہ جب اللہ کی آیات اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا بھی ہے، لیکن پھر بھی از راہ تکبر کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّم)! ایسے شخص کو ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡئَاۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ؕ﴿۹﴾ اور جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہو بھی جاتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہے مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ؕ۱۰﴾ ان کے آگے جہنم ہے، اور جو کچھ انہوں نے دنیا میں کمایا ہے وہ ان کے کسی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود ان کے کسی کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز سمجھ رکھا ہے، ان سب لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہو گا هٰذَا هُدًی ۚ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ

رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ یہ قرآن سراسر ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا، ان کے لئے سخت ترین عذاب ہے رکوع [۱] اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡـفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ‌ ﴿۱۲﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے سمندر سے فائدہ اٹھانا تمہارے لئے ممکن بنایا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس کا شکر بجالاؤ وَسَخَّرَ لَـكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ‏ ﴿۱۳﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدہ کے لئے کام پر لگا رکھا ہے، بلاشبہ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس بات میں معرفت حق کی بڑی نشانیاں ہیں قُلْ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ‏ ﴿۱۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ جو لوگ ایام اللہ پر یقین نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ خود ان لوگوں کو ان کے برے اعمال کا بدلہ دے، ایّام اللہ سے مراد حساب کتاب کا روز قیامت اور گزرے ہوئے وہ دن ہیں جب اللہ نے پچھلی بہت سی نافرمان قوموں پر ان کے برے اعمال کے سبب اس دنیا ہی میں عذاب نازل کر کے انہیں ہلاک کر دیا تھا مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا‌ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ‏ ﴿۱۵﴾ جو شخص نیک اعمال کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے، اور جو برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا، پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹ کر واپس جاؤ گے۔

